رمضان گزارنے کے آداب

۔ برکتوں سے ہے بھری اس کی ہر اک صبح اس کی ہر اک شام   جتنی تجھ سے ہو سکے عبادت اس میں کر

یہ آپ کی بہت بڑی خوش نصیبی ہے زندگی میں اللہ تعالی نے ہمیں رمضان المبارک کے مبارک دن عطا فرمائے ہیں اس پہ جتنا بھی اللہ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے بہت سارے لوگ پچھلے سال جو ہمارے ساتھ تھے آج نہیں ہیں قبروں میں جا چکے ان کی زندگی پوری ہوگئی ہماری بھی پوری ہونے والی ہے جلد ہی ہم بھی یہاں سے چھوڑ کر دارِ آخرت کی طرف جانے والے ہیں ۔ایک ایسا خوبصورت وقت جس کو صرف خوش بختی ہی کہا جا سکتا ہے وہ ہے رمضان المبارک جو مجھے اور آپ کو مل گیا ہے آج پہلے روزے پر ہم داخل ہو چکے ہیں اس خوش نصیبی پر ہم شکر بھی ادا کرتے ہیں ساتھ اللہ جب ایسی نعمت عطا کرتا ہے تو اس کا وہ عیوز چاہتا ہے وہ چاہتا ہے مجھے اب اس کا Return ملے اگر میں نے سواری دی ہے تو اس سواری کو نیکی کے راستے پر لگاؤ اگر میں نے مال دیا ہے اس کو اچھے راستے پر خرچ کرو اگر میں نے صحت دی ہے صحت کو سجدوں میں خرچ کرو اگر میں نے تمہیں اولاد دی ہے اس اولاد کو نیکی کا راستہ دیکھاؤ جو اللہ نعمت دیتا ہے اس کا عیوز بھی چاہتا ہے بالکل اسی طرح رمضان ہمیں اتنی بڑی نعمت بن کر ملا ہے۔

آقا علیہ وسلم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

اللہ نے اپنی امت کو بخشنا نہ ہوتا تو کبھی بھی نہ رمضان عطا فرماتا میری امت کو بخشنے کیلئے ہی رمضان ہے پھر فرمایا

☆ ایک نفل پڑھیں تو فرض کے برابر

☆ایک فرض پڑھیں تو ستر فرضوں کے برابر

☆ایک نیکی کرے تو چودہ سو گنا کے برابر بڑھا دیا جاتا ہے اتنا کرم اُدھر سے ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اِدھر سے بھی اب اللہ کو کچھ چاہیے اللہ اِدھر سے بھی کچھ ڈیمنڈ کرتا ہے کچھ اس کی ڈیمانڈ ہے وہ ہم سے بھی کچھ الگ چاہتا ہے۔

اے بندوں میں نے اپنے اصول بدل لیے ہیں اب تمہیں بھی اپنے اصول بنانے ہیں تم نے بھی پورے ذہن اور سوچ کیساتھ جسم کو بھی تیار کرتا ہے اور میرے اس رمضان کا return مجھے دے آ تو گیا مہینہ ان پر بھی آیا جو اس وقت سو رہے ہیں اگر یہ کہہ لیں اللہ نے ہم پر اس وقت کتنا کرم کیا ہے کہ ہم اس وقت درس قرآن میں بیٹھے ہوئے ہیں یہ محض اس کا کرم ہے اس نے ہمیں نیند سے اٹھا کر بستر سے جدا کر دیا قرآن کیلئے بیٹھایا return وہ لے گا وہ چاہتا ہے کہ اس کو میرے بندے مجھے واپس کریں۔

ماہِ رمضان المبارک اس کو بزرگوں نے محنت کا مہینہ کہا ہے اور بزرگوں نے فرمایا جو اس مہینے میں آرام کرے گا وہ سارا سال بے آرام رہے گا جو اس مہینے میں اپنے آرام کو چھوڑ دے گا وہ سارا سال آرام سے گزارے گا اللہ اس کو برکت اور رحمت عطا کر دے گا کیونکہ یہ موسم بہار کی

مثال کی طرح ہے جس طرح جب بہار کا موسم آتا ہے تو پودے پتے پھل پھول پیدا ہوتے ہیں بالکل اسی طرح مومن پر جب رمضان آتا ہے اس کی نیکیاں پھلتی اور پھولتی ہیں اللہ اس پر کرم اور فضل کی بارش برستا ہے جس نے بہار میں اپنے آپ کو سہی نہیں کیا ٹھیک نہیں کیا جو بہار میں اپنے آپ کو ٹھیک نہ کر سکا مجھے بتائیں وہ کیا خزاں میں کرے گا وہ کیا خزاں میں لوٹے گا اللہ کی رحمت لحاظہ اس لیے بزرگ فرماتے ہیں یہ محنت کا مہینہ ہے اس میں خوب محنت کی جائے خوب کوشش کی جائے نیندیں چھوڑی جائیں جسم کو تکلیف دی جائے پلاننگ کی جائے پوری طرح سے شیڈول بنایا جائے۔

آقا علیہ السلام جب رمضان المبارک قریب آتا تو صحابہ فرماتے ہیں ہم دیکھتے حضور اس قدر محنت میں لگ جاتے جبرائیل علیہ السلام تشریف لاتے وہ حضور کو قرآن سناتے حضور جبرائیل کو قرآن سناتے دونوں ایک دوسرے کو قرآن کا دور کرتے اور پورا وقت جو ہے نیکیوں کیطرف تلاوت کی طرف لگایا کرتے تو الحمداللہ یہ سعادتیں ہمیں نصیب ہوئی اس پر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور قرآن پاک نے جو خوبصورت لفظ اتارے دو آیات قرآن پاک سے سورۃ البقرہ میں اللہ نے ارشاد فرمایا

''اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔''

یایھاالذین امنو کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض کیے گئے اور یہ اس لیے کیا گیا تاکہ تمہیں تقویٰ نصیب ہو جائے۔ تمہارا دل تقوے والا بن جائے تو نعمت تو بہت بڑی مل گئی اور آپ اور میں بیٹھ بھی گئے لیکن یاد رکھیئے گا جب آپ اپنی منزل کا تعین سہی کر لیتے ہیں تو پھر اللہ کی مدد بھی اسی طرح آپ کے شامل حال ہو جاتی ہے اپنی منزل کا تعین کریں۔

یہاں اس وقت آنے کا مقصد کیا ہے اور منزل کیا ہے؟؟؟؟

☆ ایک یہ ہے تھوڑی سی واک ہو جائے گی ساتھ بیٹھ کر درس سن لیں گے ٹھیک ہے

☆ دوسرا یہ ہے نیند نہیں آ رہی گھر میں چلو وہاں چلتے ہیں بیٹھتے ہیں یہ بھی ہو گیا۔

☆ تیسرا یہ ہے یہاں پہنچ کر علم کے بہت سارے موتی لیں گے حضور کی احادیثیں سن لیں گے آقا ﷺ کی محبت کی باتیں سن لیں گے علماء کی زیارت ہو جائے گی نعت سن لیں گئے یہ بھی ٹھیک ہے **لیکن یاد رکھو اس میں سے کوئی بھی منزل نہیں۔**

''منزل صرف اللہ ہے''

جس کا تعلق اللہ سے ہو نا وہ کبھی بھی تھکے گا نہیں وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا وہ کسی موتی علم باتیں مسئلے لمبی گفتگو نہیں اس کو اس کی حاجت نہیں ہے وہ اللہ کے لیے آیا وہ اللہ کے لیے بیٹھا اللہ کے لیے بولا اللہ کے لیے سنا اللہ کے لیے پڑھا برکت ملی اس کو رحمت اس کو نصیب ہو گئی اس لیے اپنے نیت کے قبلے کو درست کرنے کا جو طریقہ میں نے عرض کیا ہے اس کو ذہن میں رکھیئے گا کہ اللہ کے لیے سب کچھ ہو جب آپ یہ کریں

گے تو انشاء اللہ ہر ہر لفظ سے آپکو اللہ کا نور نصیب ہوگا اگر یہ دل میں ہوگا کہ میں رب کے لیے بیٹھا ہوں میں کوئی یہاں لمبے علم کے دریا بہانے نہیں یہاں بیٹھ گیا نہ کوئی میری یہ نیت ہے کہ میں یہاں بیٹھ کر آپکو متاثر کروں بڑے علمی فضائل بیان کروں یہ مقصد نہیں اور نہ یہ مقصد ہے کہ آپکوئی بہت بڑی علمی شخصیت بن کر یہاں سے نکلیں نہیں یہ بھی مقصد نہیں ہے۔

؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم　　　نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

ہم لوگوں کا یہ حال ہے ہم علم کے فضل کی مجلسوں میں بیٹھتے بھی ہیں لیکن محروم چلے جاتے ہیں انشاء اللہ اللہ توفیق دے یہ بہت بڑی نیت ہے میں بھی آج نیت کرتا ہوں کہ میں صرف اللہ کے لیے بیٹھوں گا یہاں کسی قسم کی شہرت کی لمبی طوفانی گفتگو کی ضرورت نہیں ہے آقا علیہ السلام جب گفتگو کرتے تھے حضور اتنی سادہ گفتگو کرتے تھے کہ ایک عام دیہاتی بھی اس کو سمجھ سکتا تھا اتنی خوبصورت گفتگو تھی تو یہ پہلی نیت ہے اس کو سماعت کیجیے۔

آقا ﷺ کی احادیث ہے

''ہر عمل کا دار آمدار نیت پر ہے۔''

اللہ توفیق عطا فرمائے آمین قرآن تو کہتا ہے تم اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ لیکن بے عملی حد و حساب ہے بے عمل لوگ انہوں نے جینا حرام کیا ہوا ہے معاشرے کا بے عمل ہیں اس قدر نعتوں کے چینل بن چکے ہیں میڈیا اتنا سٹرانگ ہو چکا ہے ہر وقت پورا انٹرنیٹ موجود ہے درس و تدرس کے لیے بڑے بڑے علما درس دے رہے ہیں بڑے بڑے علما اپنے کارواں گروہ چلا رہے ہیں تحریکیں چل رہی ہیں قرآن پاک چھپ رہے ہیں عمرے ہو رہے ہیں حج ہو رہے ہیں لیکن اس کے باوجود بے عملی اپنی انتہاؤں کو چھو رہی ہے ہر طرف بے عمل لوگ 90% ابھی بھی ہمارا معاشرہ بے نماز ہے ابھی بھی ہمارے معاشرے میں لوگ سود کمیشن کے نام پر نفع کے نام پر کھاتے ہیں ابھی بھی لوگ طلاق دے کر پھر دوبارہ بیوی کو گھر لے آتے ہیں ابھی بھی لوگوں کو وضو کے مسائل نہیں آتے ابھی بھی لوگوں کو غسل سہی طرح سے کرنا نہیں آتا کیوں اس کی وجہ کیا ہے؟؟ اتنا میڈیا اور اتنی کتابیں چھپیں اردو بازار بھرا پڑا ہے تفسیروں سے لمبی لمبی گفتگو کیساتھ لوگوں نے لکھ لکھ کر کتابیں چھاپ چھاپ کر خانے بھر دیئے لیکن بے عملی ختم نہیں ہو رہی **آؤ میں تمہیں اس کی وجہ بتاؤں۔**

وہ وجہ یہ ہے کہ صحابہ اکرام جو تھے وہ کیوں صحابی بنے؟؟؟ وہ اپنے کسی عمل سے یا نماز سے صحابی نہیں بنے وہ حضور کی صحبت سے صحابی بنے ہیں۔ صحبت کی کمی ہے لوگ صحبت نہیں لیتے لوگ بیٹھتے نہیں اللہ والوں کے پاس وقت نہیں دیتے ان کو کتابوں سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں دین کو تقریریں سن کر سمجھتے ہیں ہم نے دین سمجھ لیا ہے اور چند یہ باتیں سن کر سمجھتے ہیں ہم یہ دین کی برکت لے لیں گے نہیں صحابہ اکرام اپنی تمام برکتوں کو لے کر اپنی تمام عبادتوں کو لے کر صحابہ نہیں بنے وہ حضور کے پاس بیٹھ کر صحابی بنے ہیں یہی اصول آج بھی اور قیامت تک رہے گا۔

جس کوصحبت اولیا مل گئی جس کو نیک بندوں کی صحبت مل گئی جس کو نیکوں کا ساتھ نصیب ہو گیا چاہے ان کو زیارت کرنا ہی نصیب ہو گیا بس اسی کے اوپر نیکی کی چھاپ ہے وہی نیک ہے اتنی بے عملی اس لیے ہے کہ آج اللہ والوں کے دروں کو ویران کر دیا گیا ہے آپ میں سے کتنے لوگ ہیں جو اپنے حضرت اپنے کسی عالم دین جو اسے پسند ہے چھوڑو اس بات کو کون ہے وہ آپ میں سے کتنے لوگ ہفتے میں اس کے پاس جاتے ہیں۔کوئی بھی نہیں تو جب تک صحبت نہیں ہوگئی آپ بیٹھیں گے نہیں کسی کے پاس جا کر اس وقت تک بات نہیں بنی۔

؎ تمنا دردِ دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینے سے

یہ تو فقیروں کی صحبت سے نصیب ہوتا ہے۔

؎ نہ مسجد سے نہ مکتب سے نہ ہے کالج کے در سے پیدا دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا

یہ جب تک اس اصول کو نہیں سمجھا جائے گا آپ دیکھیں گے بے عملی ختم نہیں ہو سکتی قطعاً بے عملی ختم نہیں ہو سکتی تو لحاظہ ہم تو جس دربار میں آئے ہیں جس اللہ کی برکت کی رحمت کی گھڑیوں میں آئے ہیں اب کوئی کمی نہیں ہے اب رحمت ہی رحمت ہونے والی ہے الحمد اللہ

ایک بڑھیا تھی اپنے گھر میں نماز پڑھ رہی تھی کوئی چور آ گیا آیا تو اس نے آ کر تلاشی لینا شروع کر دی یہ نماز پڑھتی رہی غریب عورت تھی کوئی شے اس کو نہ ملی جانے لگا تو اس نے سلام پھیر کر اس کو آواز دے دی اس نے کہا اِدھر آؤ تو وہ آ گیا اس نے کہا کہ کچھ ملا اس نے کہا جی کچھ نہیں ملا تو بڑھیا کہتی ہے اچھا پھر میری بات مان لے دو رکعت نفل پڑھ لے اس نے کہا ٹھیک ہے اس نے وضو کیا وضو کر کے اس نے جب دو رکعت نفل کے لیے اس نے جب اللہ اکبر کہا تو بڑھیا نے سر سجدے میں رکھ دیا اور کہنے لگی

''مولا میرا گھر خالی تھا تیرا گھر خالی نہیں ہے۔''

مجھے اگر تو نے کچھ نہیں دیا تو تیرا گھر تو خالی نہیں اب یہ میرے گھر سے مایوس جا رہا تھا اب تیرے گھر سے مایوس نہ کرنا اب جس گھر میں آ گئے ہیں مایوسی کوئی نہیں رہی یہ صحبت ہے یہ ملنا ہے یہ جو آپ گھر سے چل کر آئے ہیں یہ جو آپ قدموں سے اٹھ کر چلنا ہے یہی اصل میں دین کی برکت دیتا ہے صحابہ چل چل کر حضور کے پاس جاتے تھے آج لوگوں نے گھروں میں دین کو لانے کا بندوبست شروع کر دیا ہوا ہے خود چل کر آئے ہمارے پاس ہم نہیں کہی جا سکتے ہم نہیں جاتے ہم گھر میں ہی قرآن پڑھیں گے ہم گھر میں ہی احادیثیں پڑھ لیں گے یہ جو تصور ہے اس نے بے عملی پیدا کر دی ہے۔

''عمل کی قوت انسان کو عمل والے سے نصیب ہوتی ہے۔''

جو عمل والا ہوتا ہے جو اس کے قریب بیٹھ کر اس کی روح کی جو شعاعیں ہوتی ہیں وہ اس کو عمل والا بنا دیتی ہیں یہ زبان سے باتوں سے گفتگو سے عمل نہیں ملتے ان چیزوں سے عمل ملتے ہوتے تو انگیز ہم سے زیادہ گفتگو کرتے ہیں ہندو ہم سے زیادہ پڑھتے ہیں لیکن وہ سارے کے

سارے اس بات کو نہ جان سکے کہ حضور آخری نبی اور رسول ہیں بالکل اسی طرح ہمیں بھی اس بات کو سمجھنا ہے کہ یہ جو آپ چل کر آتے ہیں اللہ آپکو توفیق دے آمین۔ہم یہ جو بیس دن یہاں آئیں گے یہی اصل میں عمل پیدا کرے گا عمل کی قوت یہاں سے پیدا ہوگئی آپ بیٹھیں گے سنیں گے بار بار گفتگو ہوگئی انشاءاللہ اللہ عمل کی سعادت عطا فرمائے گا۔رمضان المبارک کے مبارک لمحوں میں قرآن پاک سے جو عرض کیا اللہ نے ارشاد فرمایا کہ

ایمان والو! پر روزے فرض کیے گئے تو یہ بہت عظیم وقت ہے سمجھدار وہی ہوتا ہے جو وقت کے مطابق عمل کرے جس طرح کا وقت ہو اسی میں ڈھل جائے جیسے وقت آئیں اسی طرح کا ہو جائے یہ سمجھدار بندے کی علامت ہے۔

جیسا دیس ویسا بیس

وقت جس طرح کا آجاتا ہے انسان کو بدلنا چاہیے رمضان المبارک کے کچھ ایسے آداب ہیں جو اگر پیش نظر رہیں گے تو رمضان کی برکت نصیب ہوگئی انشاءاللہ

☆ رمضان کی سب سے پہلی جو عبادت ہے یا یہ سمجھ لیں کہ سب سے بڑی عبادت رمضان کی سب سے بڑی عبادت رمضان کا سب سے بڑا جو کرم ہے یا رمضان کو جو لوٹنے کا سب سے بہترین جو طریقہ ہے (بڑا عظیم معاملہ ہے)

رمضان کا سب سے بڑا کرم رمضان کی سب سے بڑی عبادت کیا ہے؟

''رمضان کی سب سے بڑی عبادت گناہ نہ کرنا ہے۔''

کسی صورت گناہ نہ ہو ابھی میں نے آیت پڑھی اس کے آخر میں اللہ فرماتا ہے **لعلکم تتقون** تمہیں یہ سب کچھ اس لیے دیا تمہیں یہ سارا رمضان اس لیے عطا کیا کہ تمہیں تقویٰ ملے۔تمہارا دل ڈر جائے تم گناہوں سے پیچھے ہٹ جاؤ تمہارے اوپر تمہارے اوپر گناہوں کی جو ناہوست ہے وہ اتر جائے یہی مقصد ہے رمضان کا اور لفظ صوم جو ہے اس کا لفظی معانی بھی یہی ہے ''رک جانا'' ٹھہر جانا stop رک جاؤ کس سے؟؟ روٹی سے پانی سے نہیں نہیں یہ تو ظاہری معاملات ہیں اصل میں یہ رکنا ہے گناہوں سے پورے کا پورا رمضان اس ایک جملے پر کھڑا ہے گناہ نہ ہو (انشاءاللہ)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

تمہارے کانوں کا بھی روزہ تمہاری آنکھوں کا بھی روزہ تمہارے پاؤں کا بھی روزہ تمہارے ہاتھوں جسم کے ایک ایک عضو کا روزہ یہاں تک کہ تمہارے دل کا بھی روزہ کوئی روزہ ٹوٹنے نہ پائے ہر روزہ **مکمل ہو کر اللہ کے عرش سے جا لگے مزہ تو اس روزے کا ہے**۔جس میں کوئی گناہ کا کام نہ ہو یہ سب سے بہترین جو عبادت ہے رمضان میں وہ گناہوں سے دور رہنا ہے وہ چاہے ظاہری ہیں وہ چاہے باطنی ہیں وہ زبان سے ہیں وہ خیالات سے ہیں وہ ہاتھوں سے ہیں وہ کانوں سے ہیں کہی سے بھی ہیں اس سے بچنے کا نام روزہ ہے۔

آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

''جس کے روزے نے اسے گناہوں سے نہیں روکا اس کا روزہ سوائے بھوک اور پیاس کے اور کچھ بھی نہیں۔''

سارا دن بھوکا رہا سارا دن پیاسا رہا لیکن گناہوں سے نہیں بچا اس کے روزے نے اس کو بھوک اور پیاس ہی دی ہے اور کچھ نہیں دیا۔ آؤ اللہ توفیق دے آمین اللہ سعادت دے گناہوں سے دور رہنے کی ترتیب اللہ نصیب فرمائے آمین

یاد رکھیئے!!!

دنیا میں ہر چیز کا متبادل ہوتا ہے آپ گناہوں سے دور رہیں کیا کریں گے آپ نہیں ایسے نہیں گناہوں سے دور ہوا جا سکتا ہر خالی چیز کو بھرنا ہوتا ہے اس خالی چیز کو بھریں گے تو بات بنے گی اب وہ وقت جو وہ گناہوں سے دور رہے گا اس میں نیکی بھرنی پڑے گی نیکی ڈالیں اسکے اندر یعنی وہ وقت جب گناہوں سے دوری ہے اس وقت میں نیکی شروع ہو جائے تو پھر گناہوں سے دوری نصیب ہو گئی۔

گناہوں سے دوری یہ نہیں ہے کہ آپ تسلی سے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر ایک کرسی پر بیٹھ جائیں اور کہنے لگیں کہ میں گناہوں سے دور ہو رہا ہوں یہ مراد نہیں ہے اس سے مراد یہ ہے کہ نیکی کا زیادہ ذوق وشوق ہے نیکی کا وقت زیادہ کر دیا جائے خود بخود گناہ ختم ہو جائیں گے یہ بہترین طریقہ ہے تلاوتِ قرآن میں مشغول رہا جائے اپنے وقت کو جو اس برائی میں صرف ہونے والا تھا اسکو کسی درس پر لگا دیا جائے۔ اس کو درود شریف پڑھنے میں لگا دیا جائے اس کو اپنے حضرت کی صحبت میں لگا دیا جائے اس کو کسی جگہ جا کر نیکی کے عمل میں سے گزارنے شروع کر دیں گناہوں میں خود سے دوری پیدا ہونا شروع ہو جائے گی یہ طریقہ ہے گناہوں سے بچنے کا اور اس کے علاوہ یہ نہیں کہ آپ صرف استغفر اللہ پڑھتے جائیں استغفر اللہ استغفر اللہ یا اللہ گناہ معاف کر دے اس سے دوری نہیں ہوتی اس سے دوری پیدا نہیں ہوتی دوری پیدا اس وقت ہو گئی جب نیکی ساتھ ساتھ چلے گئی نور پیدا ہو گا نیکی کا وہ نیکی کا جو نور ہے وہ تمہیں گناہوں سے دور کر دے گا انشاء اللہ۔

☆ یہ پہلی رمضان کی جو سب سے پہلی شرط ہے وہ یہ ہے اور جو لوگ ایسے اعمال سے گریز کرتے ہیں اور دور رہتے ہیں ان کے لیے بیشک سو رمضان آئیں سو چھوڑیں آپ دو سو رمضان لے آئیں ان کی زندگی میں بلکہ آپ ایسا کریں کہ آپ ان کو سارا رمضان کا مہینہ کعبے کے اندر بیٹھا دیں بلکہ آپ ایسا کریں ان کو مسجد نبوی کے کسی ستون سے باندھ دیں پورا رمضان بئ وہ بندہ کبھی نیک نہیں ہو سکتا جو نیکی والے کام نہ کرے جب تک نیکی کے کام نہیں کرے گا اس وقت تک نیک نہیں ہو گا۔

پہلا اصول اللہ رمضان کی برکت اسی کو دیتا ہے جو گناہوں سے بچ جاتا ہے یہ ازحد ضروری ہے کہ ہر صورت بچا جائے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خوبصورت جملہ ارشاد فرمایا آپ فرماتے ہیں

''نیکی کرنا اتنا ضروری نہیں جتنا گناہ سے بچنا ہے۔''

نیکی کرنا بہت زیادہ ضروری بھی نہیں بعض لوگ کم نیک ہوتے ہیں آپ فرماتے ہیں گناہ سے بچنا زیادہ ضروری ہے (اللہ)

مثال

کہ آپ کس واش روم میں ایک نل کھول دیں ٹوٹی کھول دیں اور تیز کھول دیں اور اس کے نیچے کوئی برتن رکھ دیں لیکن اس برتن کے نیچے جو پیندا ہے اس میں سوراخ کر دیں وہ وہ ٹوٹی پوری رفتار سے کھولی ہوئی ہے لیکن وہ نیچے سوراخ ہے اس سوراخ سے پانی نیچے نکلتا جائے گا چاہے آپ اس سوراخ کے من ٹن کے برابر پانی ڈالیں وہ پانی اس سوراخ سے باہر جائے گا وہ بچے گا ہی نہیں آپ یوں کریں ایک سہی پیندے والا برتن رکھیں اس کے نیچے اس کا پیندا ٹھیک ہو لیکن اوپر ٹوٹی رفتار سے نہیں کھولیں آپ اس کو ایک ایک قطرہ دو دو قطرے پر کھول دیں کہ ایک قطرہ دو قطرے گرتے رہیں بتاؤ پہلے والا بھرے گا یا یہ بھرے گا۔ یہ والا بھر جائے گا جس میں دو دو قطرے گر رہے ہیں لحاظہ **حضرت ابو بکر صدیقؓ فرما رہے ہیں کہ زیادہ نیکیاں کرنا ضروری نہیں ہے زیادہ گناہوں سے بچنا ضروری ہے** وہ جو نیچے پیندا ہے وہ تمہاری چغلی ہے وہ تمہاری غیبت ہے وہ تمہاری بدنظری ہے تمہاری گناہوں کی جو عادتیں ہیں وہ تمہارا وہ پیندا ہے وہ سوراخ ہے ڈال دو حج اس میں ڈال دو عمرہ اس میں ڈال دو تلاوت اس میں ڈال دو پورے رمضان کے روزے وہ بچے گا ہی نہیں نیچے سے نکل جائیں گے کیونکہ تو بعض نہیں آتا گناہوں سے یہ وہ وجہ ہے جس سے ہمارے تمام نیکیوں کے نور ضائع ہو جاتے ہیں اس لیے قرآن نے جب روزوں کو بیان کیا تو سب سے پہلے یہی کہا ہم نے تمہیں دیئے ہی اس لیے ہیں لعلکم تتقون تا کہ تم گناہوں سے بچ جاؤ ہم نے تمہیں اس لیے بھوکا رکھا پیٹ خالی پیاس شدید لگی ہوئی۔ اب یہی ایسی حالت ہے جب انسان بھوکا ہو پیاسا ہو وہ گناہوں کا سوچ ہی نہیں سکتا بئی بھوک لگی شدید پیاس لگی کیا اس نے جا کر کسی گناہ میں شامل ہونا ہے یار پیاس بہت لگی ہے یہ بھوک بہت لگی ہوئی ہے کیسے اب میں یہ فلاں مزہ کروں یہ جو میرے دل میں آیا خیال کیسے پورا کروں بھوک پریشان کرتی ہے وہ پیاس پریشان کرتی ہے اس کے پیچھے لو جک یہ تھی کہ تجھے بھوک اور پیاس دے کر گناہوں سے دور رہنے کا ایک طریقہ دیا جائے بعد میں جب رمضان ختم ہو جائے پھر وہ تمہارا طریقہ اتنا پورا مہینہ ٹریننگ ہو چکی ہو تو پھر اس کو پورا سال جاری رکھے اس لیے دیئے گئے یہ سوچتے ہیں شائد صحت کیلئے دیئے گئے ہیں تو اللہ کہہ رہا ہے لعلکم تتقون ہم نے تمہیں گناہوں سے باز رکھنے کیلئے روزے دیئے ہیں (انشاءاللہ)

☆ **لحاظہ وہ جو شخص دوسرا ہے نہ وہ تھوڑا پڑھتا ہے تھوڑی عبادت کرتا ہے چار فرض پڑھ لیتا ہے قرآن کی چند آیتیں پڑھ لیتا ہے تھوڑی عبادت کرتا ہے لیکن اس نے اپنے آپ کو مضبوطی سے گناہوں سے بعض رکھا ہوا ہے** گناہوں کے قریب پٹکنا بھی گوارہ نہیں اس کو یہ شخص جو ہے ایک ایک قطرے والا ہے اس کا رحمت کا برتن اللہ کے کرم سے بڑھ جائے گا ایک دن فضل ملے گا اس کو کرم مل جائے تو بیٹوں بڑی عبادتیں کرنے کی کوشش اتنی نہ کرو گناہوں سے بچنے کی کوشش زیادہ کرو بڑا راز ہے روزوں کے اندر اور اسی شے نے روزوں کی برکت کو بڑھا دیا۔

جب اللہ نے روزے کی فضیلت کو بیان کیا تو کتنی خوبصورت بات کی ہے

حضور ﷺ نے فرمایا احادیث قدسی اللہ فرماتا ہے۔

''روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزا بن جاتا ہوں''

میں روزے کی جزا ہوں جب کوئی نماز پڑھے ثواب لکھا جائے قرآن پڑھے ثواب لکھا جائے جب کوئی درود پڑھے ثواب لکھا جائے جب کوئی حج عمرہ کرے ثواب لکھا جائے جونہی روزہ رکھا جائے فرشتے ثواب لکھتے ہیں تو اللہ فرماتا ہے زرہ ٹھہر جاؤ ثواب کی ضرورت نہیں ہے فرشتے کہتے ہیں مولا تیری مرضی ہے دوبارہ لکھنا چاہتے ہیں پھر روکا جاتا ہے ثواب کی ضرورت نہیں وہ پھر لکھنے لگتے ہیں اللہ فرماتا ہے میں نے کہا نہ ثواب کی ضرورت نہیں آقا فرماتے ہیں فرشتے پوچھتے ہیں مولا یہ نیکی کر رہا ہے اس کا کوئی اجر دینا ہے اس کو اس کا کوئی ثواب دینا ہے اس کو کیا دیں جواب آتا ہے کچھ نہ دو میں خود اس کو ملنے والا ہوں میں ملوں گا اس سے گناہوں سے بچنا کتنی بڑی سعادت ہے (سبحان اللہ)

روزے کی حقیقت سمجھو بیٹو!!

روزے کی حقیقت چینل بند کر دو تمہارا روزہ یہی ہے نظریں جھکا لو روزہ یہی ہے خیالات کو کنٹرول کر لو روزہ یہی ہے جہاں جہاں وہ سوراخ ہیں جن سے رحمت نکلتی جارہی ہے اسے کنٹرول کر لو۔

حضور علیہ السلام کی احادیث

آپ ارشاد فرماتے ہیں

''میری امت میں بہت سارے لوگ ایسے ہوں گے ان کی نیکیاں تہامہ پہاڑ کے برابر ہوں گی'' (تہامہ مدینہ شریف میں ایک پہاڑ ہے) ایک احد ہے نہ ایک تہامہ بھی ہے۔

تہامہ پہاڑ کے برابر نیکیاں ہوں گی لیکن جب وہ قیامت کے دن آئیں گے تو اللہ ان کی نیکیوں کو ہوا میں اڑا دے گا ان کی نیکیاں ختم کر دی جائے گی وہ حیران ہو جائے گا مولا میں اتنا بڑا پہاڑ لے کر آیا ہوں نیکیوں کا یہ کہاں چلا گیا غبار کی طرح اس کو اڑا دیا گیا جواب آئے گا کہ تو وہ شخص ہے کہ تنہائی میں جن چیزوں کو میں نے حرام کیا تھا تو وہ عمل کیا کرتا تھا یعنی نیٹ بازیاں یہ فیس بک بازیاں تنہائی میں کوئی دیکھ نہ لے موبائل کو بھی زرہ سائٹ پر کر لیتے ہیں کیا سمجھتے ہو فرمایا تنہائی میں جو حرام عمل تھے جس سے روکا تھا میں نے وہ تم کیا کرتے تھے اس لیے تیری آج نیکیاں اڑا دی ختم کر دی اللہ اس سے محفوظ فرمالے (آمین) یہی روزہ ہے اصل میں روزہ یہی ہے اور اس کی پوری یفت کی جائے کوشش کی جائے تسلی سے اس کو دیکھا جائے کہ میرے روزے میں کوئی ایسا عمل نہ ہو جائے جو برائی ہے۔

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

اگر روزے میں کوئی تجھ سے لڑنے لگے تو فوراً اس سے کہہ دو بھائی میرا روزہ ہے

یہ بڑا پیارا جملہ ہے بھائی میرا روزہ ہے اللہ توفیق دے (آمین)

☆ **دوسری بات** جو رمضان میں بہت بڑی ہے جسکو ہر صورت خیال میں رکھنا ہے وہ یہ ہے کہ

"**کسی صورت بھی رمضان کا روزہ نہ چھوٹے رمضان کا روزہ فرض ہے**" اوراس فرض روزے کو چھوڑنا کسی صورت بھی رواں نہیں یہ اس قدر بڑا روزہ ہے کہ آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

کہ اگر کوئی رمضان کا روزہ جان بوجھ کر چھوڑ دے تو ساری زندگی بھی روزے رکھتے رہے تو اس کی مقدار پوری نہیں کرسکتا جو نقصان تمہارا ایک روزہ چھوڑ کر ہوگیا ہے وہ ساری زندگی کے روزے پورے نہیں کرسکتا۔

☆ یہ جو ہماری آلیٹ کلاس ہے **امیر طبقہ ہمارا یہ روزے سے محروم ہے** تقریباً سارا تو نہیں لیکن زیادہ تر ہماری آلیٹ کلاس روزے نہیں رکھتی یہ روزے کے بہت بڑے قاتل ہیں چھوڑ دیتے ہیں روزے کو اور بعض یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو غریبوں کا کام ہے اور روزے نہیں رکھتے اور دوسری جو **ہماری محروم کلاس ہے غربت کے نیچے جو لوگ ہیں مزدور طبقہ جو بہت زیادہ نیچے لوگ ہیں وہ بھی روزہ نہیں رکھتے** یہ دونوں ہی روزے سے محروم ہیں ایک کے پاس دولت بڑی ہے اور ایک کے پاس کچھ بھی نہیں ہے **زیادہ تر جو روزے کو انجوئے کرتا ہے وہ میڈل کلاس طبقہ ہے** جو میڈل گلاس طبقہ ہے یہ روزے کو بڑا انجوئے کرتا ہے تو لحاظہ روزہ رکھنا ہر صورت لازم ہے۔

سوائے تین لوگوں کے قرآن نے تین لوگوں کو اجازت دی۔

☆ **ایک وہ جو بیمار ہے** وہ بیمار اس طرح کا ہے اس کو حکیم نے یا طبیب نے سختی سے منع کیا ہے اسے کہا گیا ہے اگر تم نے روزہ رکھا تو تمہارے بچے کو نقصان ہوگا یا تمہاری صحت کو اتنا نقصان ہوجائے گا کہ تم موت کا شکار ہوجاؤ گے اس مستند حکیم کے کہنے سے روزہ چھوڑا جاسکتا ہے اب جو روزہ چھوڑا ہے اس کو کاؤنٹ بھی کرنا ہے تا کہ رمضان کے بعد اس کو رکھا جائے جب صحت ہو جب صحت ہوجائے تو اس کو رکھ لیا جائے یہ پہلا شخص ہے جس کو قرآن اجازت دیتا ہے۔

☆ **دوسرا وہ ہے جو مسافر ہے** گھر سے کوئی تقریباً 90-80 کلومیٹر فاصلہ ہے جب گھر سے نکلا ہے تو اتنی دور جارہا ہے تو اب اس کے اوپر شریعت نے روزے کو اٹھا دیا لیکن ساتھ یہ کہا اگر رکھ لے تو بہت اچھی بات ہے رکھ سکتا ہے لیکن ہماری طرف سے اجازت ہے کہ مسافر روزہ چھوڑ دے لیکن آپ جب واپس آئے تو دیکھ لے اس نے کتنے روزے رمضان میں چھوڑے تھے اس کو وہ رکھے گا وہ نوٹ کرلے ایک چھوٹ گیا یا دو چھوٹ گئے وہ رکھے واپس آکر۔

☆ **تیسرا وہ ہے جو بہت زیادہ ضعیف ہے** آسی سو سال عمر ہوگئی اور جسم اور قوت جواب دے گئی بھوک برداشت نہیں ہوتی پیاس برداشت نہیں ہوتی اب ایسا بابا ایسی بوڑھی عورت جو اس حالت میں جاچکی کہ اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے بیمار رہی ہے نہ ڈاکٹر حکیم نے کہا لیکن وہ برداشت نہیں کرتی اس کے لیے حکم ہے کہ وہ فدیہ دے وہ اس کا عیوض دے اور کسی کو روزے رکھوا دے کہ صبح کی سحری افطاری کا جو خرچہ ہے وہ

کسی غریب شخص کوضرور دے دیں کہ میری جگہ تم رکھ لو وہ اپنا ہی رکھے گا ویسے لیکن ثواب اللہ اسے عطا فرمائے گا یہ فدیہ ہے یہ تین لوگ ہیں قرآن نے جن کو چھٹی دی ہے۔

☆بیمار ☆مسافر ☆ضعیف

یہ تین اس کے علاوہ کسی کو چھٹی نہیں ہے کوئی زرہ سی سر درد ہوگئی تھوڑا سا بخار ہو گیا ہلکی سی تھکاوٹ زیادہ ہوگئی رات کو سو گئے سحری نہ ہو سکی روزہ چھوڑ دیتے ہیں لوگ تو اس کا اندازہ لگانا بہت زیادہ مشکل ہے پورا سال اس روزے کی کیئر پھر پوری نہیں ہو سکتی ہم نے دیکھا کہ جو لوگ اس کو casual لیتے ہیں اور اس کو یوں ہی سمجھتے ہیں کوئی بات نہیں روزہ چھوٹ گیا ہے تو پھر کیا ہوا ہے یوں لے لیتے ہیں اسے تو پورا سال ناک کی لکیریں نکلوا دیتا ہے اللہ ان کی بڑی سخت حالت سے گزرتے ہیں پھر وہ میں نے ابھی بتایا کہ اس کا عیوز کتنا بڑا تھا اس کا عیوز تھا کہ خود خدا کی ذات تمہیں ملنے والی تھی اتنی بڑی برکت تھی جو کسی اور نیکی سے تمہیں نصیب نہیں ہو سکتی تھی ڈائرکٹ اللہ کہہ رہی تم سے کہہ رہی ہے کہ میں تم سے ملوں گا اس کو اتنا ہلکا لے لیا اتنا casual لے لیا یار چھوڑ دیا اس کو آپ سب یہاں سے سمجھ رہے ہیں اس بات کو آگے پھیلائیں بتائیں (انشاءاللہ)۔تاکہ لوگوں کو علم ہو یہ بہت نازک چیز ہے۔

ہمارے بچپن میں جو بچوں کو چڑی روزہ رکھنے کا تصور دیا جاتا ہے وہ بہت پیارا تصور ہے اس سے بچوں میں روزے کی محبت پیدا ہوتی ہے اور کہا جاتا ہے بیٹا تیرا روزہ ہے کتنے بجے تک بارہ بجے تک کتنے بجے تک تین بجے تک اس کے بعد کھا لینا اب وہ بچہ بچپن سے ہی اس تصور سے جوان ہوتا ہے آہستہ آہستہ اس کو علم ہوتا ہے کہ یہ تو پورا روزہ تھا ماں باپ نے میری ٹریننگ بہت اچھی کر دی یہ بھی تصور اب ختم ہوتا جا رہا ہے میں نے ابھی کہا کہ جو ہماری آلیٹ کلاس ہے امیر طبقے کے لوگ ہیں یہ بھی اس تصور سے جا چکے ہیں بچوں کو یہ تعلیم بچپن سے نہیں دی جاتی اپنے بچوں کو چڑی روزے کا تصور دو تاکہ ان کے اندر روزے کی محبت پیدا ہو یہ دوسرا رمضان کا ادب ہے ہر حالت میں روزہ رکھا جائے۔

☆ **تیسرا رمضان کا ادب یہ ہے کہ رمضان المبارک میں پوری کوشش کی جائے کہ کسی حالت میں کوئی فرض نماز نہ چھوٹے۔**(انشاءاللہ)

کوئی فرض نماز رمضان میں نہ جائے اس لیے کہ بظاہر تو یہ چھوٹی باتیں لگ رہی ہیں فرض تو میں پہلے بھی پڑھتا ہوں نہیں نہیں رمضان میں زرہ معاملہ اور ہے رمضان میں ایک فرض ستر فرضوں جتنا ہونے والا ہے اب نفس تمہارے اندر اس کیلئے بہت بڑے مسائل پیدا کر دے گا کیونکہ شیطان تو قید ہے وہ تو قید ہو گیا کل عصر کے بعد سے اس کو تخت سہراہ میں بھیڑیوں سے باندھ کر اسے پھینک دیا گیا وہ تو بند ہے اب نفس ہے وہ جو ہے نہ یہ شیطان کا بھی باپ ہے یہ کئی ہزار شیطان ملیں ایک نفس بنتا ہے۔

حضرت مولانا روم فرماتے ہیں

ایک بھوکا بھیڑیا اگر بکریوں کے ریوڑ میں اگر چھوڑ دیا جائے وہ اتنا نقصان نہیں کرتا جتنا انسان کا نفس اس کا نقصان کر دیتا ہے۔

ایک بھوکے بھیڑیے سے زیادہ خطرناک چیز ہے جو تمہارے اندر ہے شیطان تو باہر ہے نہ بے چارہ وہ کیا کرے وہ تو باہر وہ تو اس کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے وہ اس کو توجہ دیتا ہے حریص دیتا ہے لالچ دیتا ہے اور نفش پھر تم سے کام کرواتا ہے شیطان نہیں کچھ کرسکتا اس لیے قیامت کے دن وہ اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا کہ ثابت کرے کوئی کہ میں نے اس کو قتل کرنے کیلئے پستول دیا ہو؟ کوئی ثابت کرے کہ میں نے تلوار پکڑی ہو کوئی ثابت کرے میں نے شراب کا گلاس دیا ہو کوئی ثابت کرے کہ میں نے کھینچ کر مسجد سے باہر نکلا ہو کسی کو کوئی ثابت کرے کہ کسی کو میں نے جوئے کھانے میں دہکہ دیا ہو کہ جاؤ اندر چلے جاؤ جوئے کھیلنے کیلئے تو پوری کی پوری خلقت ایک دوسرے کو دیکھنا شروع ہو جائے گی اور کہے گی بالکل اس نے تو نہیں مجھے پستول دیا تھا اس نے تو نہیں مجھے سود کھانے کیلئے کچھ کہا تھا اس نے تو نہیں مجھے شراب کا گلاس پلایا وہ کہے گا میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں مولا تو مجھے کیوں دوزخ میں ڈال رہا ہے میں نے تو نہیں کچھ بھی کیا جو کیا ہے اس نے خود کیا ہے یہ خود ذمے دار ہے خود ذمے دار ہے اپنی ہر برائی کا میں نے کچھ نہیں کیا اللہ کہے گا ہاں بولو بئی گنہگاروں بتاؤ اب تمہارا باپ مکر گیا ہے بولو وہ کہیں گا مولا بالکل اس نے تو ہمیں کبھی نہیں تھا کہا کچھ تو پتہ چلا کہ یہ اندر نفس ہے

اصل میں یہ نفس ہے جو اصل میں اندر تمہارے تمام برائیوں کی جڑ ہے اور یہی تمام برائیاں کرواتا ہے تو اب ستر گناہ بڑھنے لگا ہے اجر ستر گنا اس نماز کا معاملہ بڑھنے لگا ہے جماعت کیساتھ پڑھی تو ستائیس نمازوں کا ثواب تو ویسے ہی ملنا تھا ضرب ستر کہاں بات جارہی ہے اور اگر آپ اپنے شیخ کیساتھ پڑھ رہیں ہیں تو اور برکت بڑھ گئی ہے اگر کسی اللہ والے کے مزار کے قریب پڑھ رہے ہیں تو اور برکت بڑھ گئی ہے مسجد نبوی میں پڑھ رہے ہیں اور برکت زیادہ ہوگئی ہے کعبہ شریف پڑھ رہے ہیں اور برکت زیادہ ہوگئی ہے تو اب نفس تو نہیں نہ چھوڑے گا تجھے وہ تو نہیں چھوڑے گا تجھے وہ تو تجھے ہر حالت میں اس سے روکے گا کہ یہ کسی طرح رمضان کی ان برکتوں سے محروم ہو جائے بس نماز کو اِدھر اُدھر کر دے گا بس کبھی چھوڑا دے گا کبھی سلا دے گا کبھی بھوک زیادہ لگ جائے گی تو نیند کی آغوش میں لے جائے گا آپ نے تیار رہنا ہے ہر صورت فرض نماز مکمل کر کے سونا ہے انشاءاللہ۔ **مردوں پر لازم ہے کہ جماعت کیساتھ پڑھیں بھاگے اٹھے وقت ہو گیا ہے** جماعت سے جا کر پڑھیں **اور خواتین بھی اس بات کا خیال رکھیں نماز ہر صورت پوری کی جائے کوئی نماز نہیں چھوڑی جائے** فرض نماز رمضان میں بہت بڑے درجے پر چلی جاتی ہے لحاظہ اس کا پورا خیال رکھا جائے پھر بھی ہم انسان ہیں کہی نہ کہی سے ہو جاتا ہے کوئی معاملہ تو کوئی ایسی بات نہیں ذہر بات ہے انسان ہیں کوئی نہ کوئی بشری تقاضے ہیں ان کو بھی رکھنا ہے لیکن 90% کوشش ہو کہ اللہ ادا کروا ہی دے پورے مہینے کی فرض نمازیں ادا ہوں (انشاءاللہ)

☆اس کے بعد رمضان میں جو بہت بڑی سعادت نصیب ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں وہ اتنی بڑی ہے کہ اس کے لیے پورا سال اللہ والے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں وہ وقت دے دیں رمضان میں ایک وقت ایسا آجاتا ہے۔

☆ آ قا علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ فرماتا ہے

''اس وقت مجھے اپنے بندے پر اتنا پیار آتا ہے اتنا پیار آتا ہے کہ میرا جی چاہتا ہے کہ میں تمام پردے اٹھا کر اس کو اپنا چہرہ دیکھا دوں''
سارے پردے اٹھا دوں اور اپنا چہرہ میں اس کو دیکھاؤں میرا بندہ اتنا میرے قریب ہو گیا ہے اتنا میرے پاس آ گیا ہے وہ وقت آتا ہی **صرف رمضان میں ہے کسی اور مہینے میں وہ ممکن ہی نہیں ہے اور وہ وقت ہے افطاری کا وقت وقتِ افطار** جب شدید ترین بھوک ہے پیاس ہے سامنے پانی ہے ٹھنڈا بہترین میٹھا روح فزا دودھ پڑا ہوا ہے کھجوریں پڑی ہوئی ہیں بہترین کھانے پڑے ہوئے ہیں نعمتیں پڑھی ہیں لوک لگا ہوا ہے اور آپ اگلے بیٹھے ہوئے ہو کوئی دیکھنے والا نہیں ہے کوئی بھی نہیں دیکھ رہا دروازہ بند ہے نہ اب کسی کے آنے کا کوئی چانس ہے لیکن پھر بھی آپ گھڑی دیکھتے ہیں پانی سامنے ہے لیکن نہیں پیوں گا ٹائم دیکھ رہے ہیں آپ افطار ہو گا تو پیوں گا پانچ منٹ ہیں ابھی چھ منٹ ہیں ابھی ٹھہرنا ہے ابھی ٹھہرنا ہے وہ وقت اتنا قیمتی ہے **اللہ فرماتا ہے میرا بندہ میرے اتنا قریب ہو جاتا ہے میرا جی چاہتا ہے میں اس کو اپنا چہرہ ہی دیکھا دوں اتنا پیار آتا ہے** بندے پر کیونکہ کوئی روک نہیں سکتا آپ کو کوئی دیکھنے والا نہیں ہے آپ کو لوک لگا ہوا ہے پانی کیوں نہیں پی رہے تم تمہارے دل میں یقیناً یہ ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے میرا خیال ہے اتنا قریب تصور اللہ کے ہونے کا کسی اور عبادت میں نہیں آتا ہے وہ جو وقت ہے آپ سوچ رہے ہیں اللہ دیکھ رہا ہے اللہ دیکھ رہا ہے بڑا قیمتی ہے **اور اس وقت بزرگ فرماتے ہیں جو تمہاری زبان سے دعا نکل گئی اللہ اس سے زیادہ عطا فرماتا ہے اس سے زیادہ تمہیں دے گا اس لیے کہ وہ افطاری کا وقت بہت قیمتی ہے بڑا قیمتی لمحہ ہے** وہ پانچ سات منٹ جو افطاری سے پہلے آتے ہیں۔ اللہ توفیق دے اس وقت دعا کرو مینج کرو اس وقت کو اپنی پوری ترتیب بناؤ سارا دن ذہن میں رہ کہ اس وقت آج میں نے کیا کرنا ہے وہ جو پانچ سات منٹ آئیں گے درود شریف پڑھوں گا آج سجدے میں سر رکھنا ہے آج ختمات پڑھنے ہیں آج اس میں سورۃ یسین پڑھوں گا آج اس میں کوئی خاص دعا ہے بہت بڑی وہ مانگوں گا آج کوئی بیماری ہے اس سے دوری کی دعا کرنی مطلب پورا دن پلاننگ بنائی جائے اس وقت میں کرنا کیا ہے ہم دیکھیں کیسے محروم لوگ ہیں کس قدر محروم ہیں۔

ہم تو مائل بے کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں　　راہ دیکھلائیں کسے راہ راوے منزل ہی نہیں

ارے ہم تو آ گئے دینے کیلئے بلکہ اپنا چہرہ دیکھانے کیلئے خالی چیک لے آ کر گئے تمہارے پاس اٹھو اس پر سائن کرو اور جو مرضی لکھ دو ہم وہی تمہیں دینے کیلئے تیار ہیں بلیک چیک آ گیا ہے تیرے ہاتھ میں لوگ اس وقت کیا کرتے ہیں اس وقت کی حالت کیا ہے میں نے کہا اس وقت کی پلاننگ ہونی چاہیے اس دن میں کیا کرنا ہے **لوگ صبح سے پلاننگ کرتے ہیں اس وقت کیا کھانا ہے کیا پینا ہے کیا پکانا ہے کیا اس وقت چاٹ دہی بھلے کون سی بہترین شے شہر سے ملتی ہے وہ لا کر رکھنی ہے** او بئی یہ تیرے پیٹ میں ہی جانے ہیں کہی نہیں جاتے یہ راز کی بات سمجھ لو یہ نہیں سمجھ آتی لوگوں کو بہت تھوڑے لوگ سمجھتے ہیں کہ اس وقت میں اتنی برکت رکھی گئی ہے کہ تجھے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں خود خدا آ رہا ہے تیرے پاس خود آ رہا ہے تجھے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے صرف منہ اس کی طرف کر لے دھیان اس کی طرف کر لے۔

مجھے جب سے حضرت قبلہ پیرومرشد نے ان چیزوں کو بتایا میں نے پھر بہت تسلی سے اس کو اپنے اوپر نافذ کیا خود دیکھا اپنے ساتھیوں کی بہت منتیں کی ہیں ترلے کیے ہیں وہ وقت ضائع نہ کرو اس کو ضائع نہ کرو پلاننگ کرو اس کیلئے بچیوں کو بڑا سخت کہا ہوا ہے خدا کیلئے اپنی روٹیوں کو مینج کرو ہانڈیوں کو مینج کرو روزے صرف کھانے کیلئے نہیں ہیں یہ روٹی پانی کھجوروں کیلئے نہیں آئے اس کو کسی خاص انداز کیساتھ گزارو مینج کرو وہ وقت ٹائم روٹی پانی ہانڈی پہلے سے پکی ہو سب کچھ دسترخواں پر لگا ہوا ہو اور آپ اس وقت اللہ کے حضور حاضر ہوں دعا کریں مولا یہ فلاں مجھ پر کرم کردے فلاں فضل کردے فلاں رحمت کردے گریباں حاضر ہے قرآن سامنے کھولا ہے

☆ **رمضان کا وقت ہے آپ کی وہ دعا ضرور پوری ہوگئی ضرور قبول ہوگئی ہرصورت پوری ہوگئی آزمالو آزمالو ہزار بار کہتا ہوں آزمالو دیکھ لو اس لیے کہ یہ میں نہیں کہہ رہا خود حضور کہہ رہے ہیں آقا فرمارہے ہیں کہ اللہ اپنے بندے سے بڑی محبت کرتا ہے افطاری کے وقت بڑا پیار آتا** ہے اس کو اس وقت منہ سے جو بو نکلتی ہے جو پیٹ خالی ہونے کی وجہ سے منہ سے بو نکلتی ہے آقا ﷺ فرماتے ہیں اللہ کو وہ مشک اور امبر سے زیادہ اچھی لگتی ہے مشک اور امبر بھی کیا چیز ہوگئی جو اس بد بو کو جو منہ سے نکلتی ہے بھوک کی وجہ سے اس کو اللہ پسند کرتا ہے حد ہوگئی ہے تیری بد بو بھی پسند آرہی ہے اس وقت اتنا قیمتی ٹائم آگیا اور لوگ اس وقت کیا کررہے ہیں کوئی فلم لگا کر بیٹھا ہوا ہے کوئی اس کو اس وقت باہر کرکٹ کھیل کر باہر ضائع کررہا ہے کوئی اس وقت بیٹھا ہوا ہے چوک میں اس وقت ایک دوسرے کے ساتھ گپیں ماری جارہی ہیں عورتیں ہانڈیوں پر ہانڈیاں ٹوک رہی ہیں بئی یہ سب کچھ چلتا ہے لیکن تم اس کو مینج کرو یہ اللہ نے عقل دی سوچ دی ہے وہ وقت اتنا آسان نہیں ہے مینج کرنا اس لیے تو اتنی برکت رکھی گئی ہے اس کے پیچھے راز ہی یہ ہے اسی لیے اتنی برکت رکھی گئی کہ اس کو مینج کرنا مشکل ہے کوئی مسواک کرتا جا رہا ہے حضور کی سنت ہے ٹھیک ہے کرو مسواک سنت ہے حضور ﷺ کی لیکن اس وقت کیا اس سے بھی زیادہ برکت نہیں لی جاسکتی کہ سر سجدے میں رکھا جائے اور دعا کی جائے بعض صرف ٹائم دیکھتے ہیں وقت گزرے وقت گزرے بئی وقت گزارنے کیلئے روزہ دیا ہے تجھے چھوڑ و تمہارا کیا تعلق ہے روزے کے ساتھ ٹائم دیکھتے جارہے ہو وقت دیکھتے جارہے ہو او بئی چھوڑ دو وقت دیکھنے سے روزہ ہوتا ہے کیا تسلی سے بیٹھو اللہ کے حضور حاضر ہو جاؤ اور دیکھو اس کی برکت کتنی ہے (انشاء اللہ)

☆ **میں نے اپنی زندگی کی بہت ساری ناممکن دعائیں اس وقت مانگ کر قبول کروائی ہیں آج بھی میرا طریقہ یہی ہے اس دن بھی ساتھی سے** کہہ رہا تھا وقت کو ڈھونڈا کرو کہاں ہوں میں بیٹھ جایا کرو آ کر وقت دو دعا کرو اس وقت میں بیٹھ جاؤ اللہ توفیق دے آمین۔

☆ رمضان میں جو بہت بڑا معاملہ ہے وہ نمازِ تراویح کا ہے (انشاء اللہ) آج سے شروع ہو چکی ہیں کل رات سے بیس رکعت تراویح پڑھنا **یہ رمضان کا بہت بڑا برکت کا معاملہ ہے جو پورے سال میں کسی اور مہینے میں نصیب نہیں ہوتا یہ بیس رکعت ہے۔** یہ حضور نے امت کے آرام کے خیال سے دو دو دو میں بانٹا تھا لیکن امت نے اس کو فٹ بال بنا کر رکھ دیا ہے کوئی چھ پڑھ کر جارہا ہے کوئی چار پڑھ کر چلا جارہا ہے کوئی چھ پڑھ لیتا ہے کوئی آٹھ پڑھ لیتا ہے کوئی بارہ پڑھ لیتا ہے کوئی سولہ پڑھ کر نکل جاتا ہے یہ کیا ہے کیوں ایسا کرتے ہو مسئلہ کیا ہے تجھے

یہ پوری بیس رکعت ہے جس طرح ظہر کی چار رکعتیں ہیں عصر کی چار رکعتیں ہیں عشاء کی چار رکعتیں ہیں اگر کوئی شخص کہے میں دو پڑھ کر جا رہا ہوں مجھے تھکاوٹ بڑی ہوگئی ہے تو وہ چار بھی گئی کیونکہ وہ چار پوری ہونی تھی تو عشاء کی چار ہونی تھی عصر چار پوری ہونی تھی تو چار ہونی تھی ایسے ہی یہ بیس رکعت ہے اس کی ٹوٹل تعداد جو تھی وہ بیس رکعت تھی تمہیں کس نے اختیار دیا بارہ پڑھنے کا یہ کہاں سے نکال لی سولہ یہ کس طرح چھ پڑھ کر جا رہے ہو یہ کس اصول سے پڑھ رہے ہو یہ تو حضور نے اپنی امت کے آرام کا خیال کیا حضور پر کروڑوں درود سلام ہوں آپ نے اپنی امت کے آرام کا خیال کیا کہ یہ لمبی نماز ہے میرے امتی تھک جائیں گے کوئی پیاسا ہوگا کوئی بوڑھا ہوگا تو ایسا کر و اس کو دو دو میں بانٹ دو تو ہم نے اس کو کیا کر دیا ہے اور جو نہیں پڑھتے ان کی زرہ سینہ زوری دیکھیں ایک چوری اور اوپر سے سینہ زوری دیکھیں اور ان کی دیدا دلیری دیکھیں یہ کہہ کر نہیں پڑھتے کہ یہ کون سی فرض ہے تو چھوڑ دیتے ہیں نماز تراویح فرض تو نہیں ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن **اس کے بغیر گزارا بھی نہیں ہے اتنی قیمتی نماز اتنی قیمتی کہ حضورﷺ فرماتے ہیں کہ**

''نماز تراویح روزے کا لباس ہے''

یہ روزے کا کپڑا ہے اگر اس کو پہنو گے تو روزہ تمہارا کپڑے والا ہوگا آپ میں سے کوئی یہاں بے لباس بیٹھنے کا تصور نہیں کر سکتا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تو ہمارا روزہ روزوں کے درمیان کیسے بے لباس بیٹھے گا اللہ کے سامنے کس طرح ہو سکتا ہے بلکہ ایک بزرگ نے تو اس سے بھی آگے جا کر بات کر دی وہ فرماتے ہیں

جس نے تراویح کو نہ پڑھا وہ اگلے دن کا روزہ بھی نہ رکھے وہ چھوڑ دے اس کو اس کو کیا روزے سے غرض ہے بئی آپ نے دیکھا ہوگا ابھی پچھلے دنوں میں مسجد میں ذکر کر رہا تھا ایک بینر دیکھا لگا ہوا تھا فلٹ لائٹ ٹورنمٹ عشاء کے بعد شروع ہوگا فجر تک جاری رہے گا پورا سال نہیں کھلیں گے ٹورنامٹ جونہی آئے گا نہ رمضان یہ گلیوں میں لائٹیں لگالیں گے اور تراویح قتل کرنا شروع کر دیں گے اور پھر کہیں گے حکمران بہت غلط ہیں معاشرہ تو بہت ہی خراب ہو گیا ہے ہر طرف چوریاں بہت ہو رہی ہیں دیکھو جی دور اتنا خراب ہو گیا ہے پاکستان میں تو امن ہو ہی نہیں سکتا بئی تیرے جیسا شخص ہو رمضان میں جو اس قدر ظلم کر رہا ہے روزوں پر اور تراویح کی نماز کا اس حد تک تم نے حال کیا ہوا ہے تمہارے اوپر کون سی رحمت آسکتی ہے۔خواتین بھی اس بات کا خیال کریں ان کا بہت زیادہ سستی کا معاملہ ہیتراویح کے حوالے سے اللہ توفیق دے آمین۔

اس کو بیٹا casual نہیں لو بہت بڑی نماز ہے اور اس کو بڑی محبت سے نافذ کیا گیا ہے اور اس کے اندر برکت بھی بڑی ہے میں جب پڑھا کرتا تھا حضرت صاحب کے ساتھ تو اس وقت اندازہ ہوا کہ یہ نماز کیا چیز ہے دو رکعتیں آپ پڑھتے ہیں اس سے اگلی دو جب آپ پڑھتے ہیں جونہی چار چھ دس پندرہ بارہ تک پہنچتی ہیں نہ تو ہر رکعت میں اسکی برکتیں ڈبل ہونا شروع ہو جاتی ہیں ہر رکعت میں بڑھتی ہیں آپ جب بیسوی رکعت پر سلام پھیرتے ہیں تو اللہ کی طرف سے آواز آتی ہے اے میرے بندے جا بخش دیا تجھے میں نے معاف کر دیا

اتنا تو نے پیار سے قرآن سنا کتنا اچھا انداز ہے آپ کھڑے ہوتے ہیں اور سامنے قرآن پڑھا جا رہا ہے آپ قرآن سن رہے ہیں کتنی محبت ہے اس کے اندر لیکن شو تو کرو اللہ کو کہ تجھے اللہ سے پیار ہے کہ لینا ہی لینا ہے سارا کچھ اس سے کچھ دیتے کا تصور بھی تو ہو کیا کہا کسی نے

سر وڈے سرداراں دے

انسان بڑا سوچتا ہے تو بڑے کام بھی کرتا ہے اگر اللہ سے کوئی بہت بڑی شے لینی ہے تو ویسی عبادت بھی کر کے دیکھاؤ اللہ سے کوئی بہت بڑی برکت لینی ہے تو اس طرح کا انداز بھی تو اختیار کرو لحاظ نمازِ تراویح اللہ توفیق دے آمین بہت بڑی سعادت ہے اللہ اس کو اگر دے اور اس کو دہرایا کرو بار بار تا کہ لوگوں کے ذہن میں ان چیزوں کو جانے کی سعادت ملے گھر پر نافذ کرو اس کو بیوی کو کہو بچوں کو کہو دوستوں پر بات کرو بئی یہ وقت بڑا قیمتی ہے نمازِ تراویح کے لیے چلو آپ دیکھیں گے ابھی تو بہت رونق بڑی بھری ہوئی ہیں مسجدیں جو نہی دس بارہ روزے گزرنے ہیں چونکہ یہ کونسا سارا سال پڑھتے ہیں بے چارے تو وہ سارا واپس ہو جاتا ہے وہ شروع کا ابال چڑھا ہوتا ہے وہ ابال دس بارہ دنوں میں ختم اس کے بعد پھر رہی پہلی صف اور وہی کھانستے ہوئے بابے وہی چند بزرگ جو پہلی صف میں ہوتے ہیں ہاں آخری دنوں میں پھر ان کو ابال چڑھتا ہے پچیسویں روزے سے شروع ہوں گے پھر آخری تک مسجدیں بھریں گی اللہ کو یہ موسمی پرندے پسند نہیں ہیں پکے پکے اس کے گھر کے گدا بنو پکے گدا بنو اس کے در کے مضبوطی سے دام لو ان چیزوں کو کوئی compromise نہ ہو ان چیزوں پر چھانٹے کھا کر مسجدوں میں آنا یہ پسند نہیں ہے مار کھا کھا کر حالات کی مسجدوں میں سجدے کرنا یہ اللہ کو پسند نہیں ہے۔

''اللہ کا سجدہ اس کی محبت میں ہے''۔ اس کے پیار میں ہے تو تراویح محبت سے پڑھی جائے پیار سے پڑھی جائے پھر اور آگے جائے اور آگے جائے ابھی رات قاری صاحب تلاوت کر رہے تھے میرا جی چاہا بات تو نہ کر سکا میں نے کہا حضرت تھوڑی اور تراویح کریں لمبی بڑا مزہ آ رہا ہے اور لمبی کریں یہاں دعا کر رہے ہیں یا اللہ شکر ہے یا اللہ ختم کر دے رکوع رکوع ہو جائے او کیا کر رہے ہو بئی محبت سے کھڑے رہو تھک گئے ہو بیٹھ کر پڑھ لو نہیں بیٹھا جا رہا کرسی پر بیٹھ جاؤ لیکن اپنے اندر پیار پیدا کرو اس پیار سے اللہ جو محبت کرتا ہے نہ وہ ساری عمر کی تراویاں تجھے نہ پہنچائیں جو ایک لمحے کا پیار تجھے اللہ کے قریب لے جاتا ہے وہ پیار لے جاتا ہے نہیں بڑا مزہ آ رہا ہے بڑے پیار سے پڑھ رہا ہے وہ جو بڑا مزہ آ رہا ہے نہ اس کو دیکھ کر اللہ بڑا خوش ہوا ہے کہ میرا بندہ کہہ رہا ہے بڑا مزہ آیا ہے اگر جو ہے ایسا نہیں تصور تو سوچو تمہارے اندر بیماری ہے اس بیماری کو دور کرو (انشاء اللہ)

☆ رمضان المبارک میں بہت بڑی سعادت تہجد کی ہے

ابھی سحری کا وقت تھا جلدی سے وضو کرنا تھا دو رکعت تہجد چار رکعت یا چھ آٹھ رکعت پڑھنی تھی اگر آج توفیق نہیں ہوئی تو کل سے ہو انشاء اللہ تصور ذہن میں رکھیں جو نہی میں اٹھوں گی دو رکعت تہجد نماز چار رکعت چھ رکعت یا آٹھ رکعت پڑھوں گی کیونکہ اس مہینے میں تہجد بہت بڑی ہو جاتی ہے عام دنوں کی حالت میرے بچوں دیکھو یہ ہے آقا ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ عام دنوں میں پہلے آسمان پر تشریف لے آتا ہے

عام دنوں میں جس کا کوئی معاملہ نہیں ہے اللہ پہلے آسمان پر آتا ہے اور آواز دیتا ہے مانگو مجھ سے کوئی اولاد لینے والا اولاد دوں مانگو بیماری سے نجات دوں مانگو قرض اٹھا دوں تجھ سے مانگو صحت دوں مانگو جو جو دل میں ہے مانگتے جاؤں میں آیا ہی دینے کے لیے ہوں تمہاری بات نہیں ہے اب میری عزت کی بات ہے اب میں آیا ہوں عام دنوں میں وہ پہلے آسمان پر آئے ارے رمضان کے دنوں میں وہ کہاں آئے گا ارے بئی کیا تصور کر سکتے ہو رمضان کی تہجد میں وہ پہلا آسمان نہیں پتہ نہیں اسکا کیا تصور ہوگا بزرگوں نے اس پر خاموشی اختیار کی میں نے دو چار بار بزرگوں سے پوچھا کہ حضور رمضان میں اللہ کہا آتا ہے تو خاموشی کہا کوئی جواب نہیں بچے کوئی علم ہی نہیں کہ کتنی برکتیں اترتی ہیں اس لیے کہ یہ رمضان کی تہجد ہے بہت بڑی ہے انشاء اللہ اللہ توفیق دے آمین

☆ **رمضان میں ایک بہت بڑی عبادت ہے جو آخری دس دنوں میں ہوتی ہے جیسے اعتکاف کہتے ہیں** اعتکاف حضور ﷺ زندگی میں کبھی بھی نہیں چھوڑا آپ کی زندگی میں جتنے بھی رمضان آئے آپ نے ہر رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کیا ایک رمضان آپ کسی وجہ سے نہ کر سکے اعتکاف تو اگلے رمضان آپ نے بیس دنوں کا اعتکاف فرمایا اس کو قضا کیا یعنی حضور نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا یہ ہے تو کفایہ عبادت اگر محلے میں سے دو چار بھی بیٹھ جائیں تو پورے محلے کو اللہ نہیں پوچھے گا مستسنہ کر دیا جاتا ہے لیکن ہم الٹا سوچتے ہیں ہم کہتے ہیں جو لوگ بیٹھ گئے ہیں ان کی وجہ سے میں فارغ ہو گیا بئی تو ان میں کیوں نہیں شامل ہوا جو بیٹھ گئے تھے تو اُدھر کا سوچو نہ میں ان میں شامل ہو جاؤں جن کی وجہ سے محلے پر کرم ہو جائے جی دیکھیں بیٹھ گئے چند لوگ لحاظہ میں فارغ ہو گیا جی نہیں یہ نہیں ہے یاد رکھیں اعتکاف جو ہے یہ کفایہ عبادت ہے لیکن اس کی فضیلت بہت بڑی ہے۔

''دو حج اور دو عمروں کا ثواب اللہ اعتکاف والے کو عطا فرمائے گا۔''

آپ نے جب ائیر پورٹ سے نکلتے ہوئے جب حاجی دیکھیں ہیں تو آپ نے دیکھا ہے کہ لوگ ان پر کتنے خوبصورت پھول اور کتنے خوبصورت ہار ان کے اوپر نچھاوڑ کرتے ہیں ائیر پورٹ سے نکلتا ہوا حاجی دیکھیں کیا حالت ہوتی ہے اسکی دیکھا ہے آپ نے اب آئیں زرہ اعتکاف سے نکلتے ہوئے لوگ دیکھیں کتنی اس پر پھولوں کی بارش ہو رہی ہے بئی اس نے کیا کیا ہے بئی اس نے بھی دو حج اور دو عمرے کیے ہیں۔ دو حج اور دو عمروں کا ثواب اللہ اعتکاف والے کو کرتا ہے۔ اصل میں لیلۃ القدر کی بہار ہوتی ہی اعتکاف والوں کے لیے ہے یہ جو باقی ہیں یہ تو ویسے ہی مفت میں مزے لے جاتے ہیں لیلۃ القدر کے لیلۃ القدر کی اصل برکت ہوتی ہی اعتکاف والوں کے لیے ہے۔

آقا ﷺ نے فرمایا

جب کوئی اعتکاف کرے تو نیت کرے اعتکاف کی نیت حضور فرماتے ہیں یہ ہے

اے اللہ میں لیلۃ القدر پانے کی نیت سے اعتکاف کرتا ہوں لو جس کی نیت میں ہی لیلۃ القدر ہے۔

اصل میں جو لیلۃ القدر ہے۔سورۃ القدر آیت نمبر 1,2

تمہیں پتہ ہی نہیں لیلۃ القدر کیا ہے تمہیں علم ہی نہیں کیا ہے تم نہیں جان سکتے کیا ہے تم نہیں سمجھ سکتے کیا ہے تمہیں نہیں پتہ چلے گا یہ کیا ہے۔۔تمہیں ادراک نہیں ہو سکتا مولا یہ پھر کیا ہے نہیں تمہیں پتہ ہی نہیں چلنا یہ کیا ہے تم عالم ہو تم مفتی ہو تم بہت بڑے محدث ہو تم بہت بڑے مفاسر ہو تم بہت بڑے عامل ہو تم بڑے حاجی ہو نمازی ہو کچھ بھی ہو تمہیں نہیں پتہ چلنا یہ کیا ہے۔۔ارے جو کوئی لیلۃ القدر کو نہیں جان سکتا تو محمد مصطفیٰ کی شان کتنی ہے وہ کیسے جانے گا آقا ﷺ کی عزت اور برکت کو جاننا تمہارے لیے نصیب نہیں جس رات سے قرآن گزرا تھا جس رات سے قرآن گزرتا ہوا اس رات سے گزرتا ہوا حضور کے سینے پر آ کر ٹھہرا تھا ارے اس رات کو تم نہیں جان سکتے قرآن کہہ رہا ہے حضور کے سینے کو کیسے جان سکتے ہو حضور کی عزت وعظمت کا تمہیں کیسے علم ہو گا انھیں کیسے تم تول سکتے ہو ارے تم لیلۃ القدر ہی جان لو کتنی بڑی رات ہے اور یہ ملتی ہے اعتکاف والو کو (انشاءاللہ)

عورتوں میں تو خیر اعتکاف کا شوق ہی ختم ہو گیا ہے نہ بہت کم رہ گیا ہے اور بچیوں کو تو ڈرا دیا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ تم نہ بیٹھنا اس لیے کہ اگر تم بیٹھی تو تمہیں جن جو ہیں وہ چمبر جائیں گے۔بعض یہ بھی بدنصیب کہتے نظر آتے ہیں یہ کنواری لڑکیوں کا کام ہی نہیں ہے کیسا ظلم استغفر اللہ اتنا بڑا ظلم امت کے ساتھ کیا گیا یہ جوان لڑکیوں کا کام نہیں ہے لحاظہ تم نہ بیٹھو بیٹے تم نہا بھی نہ بیٹھو اچھا تو کب بیٹھنا ہے جب ستر سال کی ہو جانا ہے جب ہمت ہی ختم ہو جانی ہے۔

مردوں میں تصور کیا ہے اعتکاف کا مردوں میں تصور یہ ہے کہ ابھی میں فارغ نہیں ہوں دکانداری ہے بہت سارے کام ہیں بہت سارے معاملات ہیں تو میں نہیں بیٹھ سکتا یعنی مردوں میں اس طرف آ گئے اور عورتوں میں یہ تصور ڈال دیا گیا دونوں کو ہی اعتکاف سے محروم کر دیا گیا مسجد میں آپ جائیں گے دیکھیں گے 80% تعداد ان لوگوں کی ہے جنہیں اعتکاف کی ضرورت ہی کوئی نہیں ہے بزرگ لوگ ہیں آسی سال عمر ہو چکی ہے وہ بیٹھے ہوئے ہیں اور بعض مساجد میں تو یہ بھی خبر ملی کہ زبردستی دو تین بابوں کو بیٹھا دیتے ہیں تمہاری مہربانی عزت کا سوال ہے محلے میں کوئی تو بیٹھے کوئی بیٹھتا ہی نہیں دو چار بابوں کو دھکے دے کر تو اندر ڈال دیا وہ بزرگ سوچتے رہتے ہیں کب کوئی اِدھر اُدھر ہو میں دیوار سے چھلانگ لگا کر چلا جاؤں اتنا اعتکاف کو امت بہت چھوٹے درجے پر لے گی ءاتنی بڑی عبادت ہے تو یہ دنوں تصور غلط ہیں عورتوں کیلئے جو تصور بنایا گیا یہ غلط ہے ان کا بھی دین میں اتنا ہی حصہ ہے جتنا مرد کا ہے صرف شرط یہ ہے کہ یہ اپنے گھر میں بیٹھے گی اپنی اس باپردہ جگہ پر بیٹھیں گی کمرے میں بیٹھے گی گھر میں یہ باپردہ جگہ پر بیٹھ جائے تصور اس کا یہ ہے۔

مردوں کا تصور یہ ہے یاد رکھیں اعتکاف ہوتا ہی اس کا ہے جس کو کام ہوتے ہیں یہ ویلے شخص کا نہیں ہے اعتکاف یہ اعتکاف کام والوں کیلئے ہے کہ مولا اتنے کام تھے دیکھ پھر بھی تیری مسجد میں آ کر بیٹھ گیا کوئی مجھے اتنے مسائل تھے پھر بھی آ گیا اعتکاف تو ہوتا ہی اس کے لیے ہے جس کو کام بڑے تھے۔

آج الحمداللہ 1999 میں بیعت کی تھی قبلہ عالم کی آج 2019 ہے بیس سال ہو گئے ان بیس سالوں میں ایک سال بھی اعتکاف نہیں چھوڑا بیس سالوں سے اعتکاف کر رہا ہوں چاہے سنت کروں یا نفل کروں لیکن اعتکاف ضرور کیا ہے اس لیے کہ اس کی عزت ہمیں حضرت صاحب نے سمجھا دی تھی کیا میرا کوئی نقصان ہو گیا ہے کیا میری کوئی جاب چلی تھی کیا میری کوئی دکان بند ہو گئی ہے یہ لوگس نے تصور بنائے ہیں جو جتنا اعتکاف کے قریب جاتا ہے اللہ اس کو اتنی ہی برکت دے دیتا ہے فرمایا

کہ جو اعتکاف کرتا ہے وہ اعتکاف کے اندر بیٹھا ہوا ہے اب وہ باہر عیادت نہیں کرسکتا شادی میں شامل نہیں ہوسکتا وہ کسی کے ساتھ نیکی نہیں باہر جا کر کرسکتا وہ جنازہ پڑھنے نہیں جاسکتا بہت سارے معاملات سے وہ محروم ہو جاتا ہے لیکن اعتکاف والے کو اللہ یہ ساری نیکیاں بغیر کیے ہی اللہ عطا فرما دیتا ہے نہیں کی پھر بھی دے دی اور ان دس دنوں میں باقی بیس دنوں میں تم نے کیا کھانا اور پینا ہے اعتکاف والوں کی اللہ جو دعوتیں کرتا ہے تمہیں کیا پتہ ہو وہ کمال قسم کے کھانے وہ کمال قسم کی کھجوریں وہ کمال قسم کے دودھ اور پانی جو انسان کو پورا سال نہیں ملتے اللہ اپنے مہمانوں کو نوازتا ہے کچھ نہیں کر رہے تم دکان بھی چھوڑ دی ہوئی جاب بھی چھوڑ دی ہوئی یہ روٹی پانی کدھر سے آ رہا ہے چل کر کون دے رہا ہے کون پکا پکا کر بھیج رہا ہے بیوی نہیں دوست نہیں یہ تیرا رب تیری مہمان نوازی کر رہا ہے ارے رب کو تیری مہمان نوازی کے لیے موقع مل گیا ہے شوق پیدا کیا جائے اعتکاف کا (انشاءاللہ) اللہ ہم سب کو توفیق دے (آمین) ہم اعتکاف بیٹھیں رمضان میں اس کی نیت کریں انشاءاللہ

یہ ہے رمضان کا پیکج جو میں نے آپ کے سامنے رکھا اس کو دہراؤ اور اس کے مطابق زندگی کو باندھ لو۔

آقا علیہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

''جس نے رمضان کو ایمان اور احتساب سے گزارا اللہ اگلے سال کے ہونے والے سارے گناہ معاف کر دے گا۔'' (سبحان اللہ)

ابھی ہوئے نہیں گناہ ابھی ہونے ہیں احتساب اور ایمان کیساتھ جس نے رمضان گزارا اگلے سال کے گناہ معاف اگلے سال پھر گزارا تو پھر اگلے سال کے بھی گناہ معاف ہو گئے اور اگر اس سال میں موت آئی گناہ تو پہلے ہی معاف ہو چکے تھے سیدھا جنت کتنی خوبصورت ہے نعمت رمضان خدا کی قسم کتنی برکت ہے رمضان کی اگلے سال کی برکت بھی دے گیا اس دنوں کی بھی برکت دے گیا کیسا خوبصورت مہمان اللہ نے جو کچھ دے کر ہی جائے گا لے کر نہیں جائے گا آج یہ کرم شروع ہوا پورا مہینہ اللہ ہمیں ایسے ہی توفیق دے۔

اللہ مجھے اور آپکو دین کی بہار عطا فرمائے۔آمین